

## 742- بال صاف کرنے کا حکم

### سوال

میر اسوال توحیر ان کن ہے لیکن میرے خیال میں یہ ہے بہت اہم سوال :  
اگر بال بست زیادہ آجائیں تو کیا جسم کے کچھ حصوں کی طرح مرد اپنی ہاتھوں کے بال بھی مونڈستھا ہے ؟  
میں یہ سوال اس لیے کر رہا ہوں کہ میرے اکثر دوست ایسا کرتے ہیں، لیکن میں ایسا اس لیے نہیں کرتا کہ مجھے اس کا حکم معلوم نہیں، آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب ضرور دیں، اور اسے مذاق نہ سمجھیں۔

### پسندیدہ جواب

ہم آپ کے سوال کو مذاق کس طرح سمجھ سکتے ہیں، کیونکہ آپ تو وہی کام کر رہے ہیں جس چیز کا حکم معلوم نہ ہوا س کے متعلق دریافت کر لیں۔

ایک شخص جن کا نام ابو فاعلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوال کرنے کے لیے آئے وہ بیان کرتے ہیں :

میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ خطبہ ارشاد فرمائے تھے، میں نے عرض کیا : اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک اجنبی شخص دین کے متعلق دریافت کر رہا ہے جو اپنے دین کے بارہ میں کچھ نہیں جانتا۔

وہ بیان کرتے ہیں : چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور خطبہ دینا ترک کر دیا حتیٰ کہ میرے پاس آگئے، اور ایک کرسی میرا خیال ہے اس کی ٹانگیں لو ہے کی تھیں لائی گئی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر پیٹھ گئے، اور مجھے وہ کچھ سکھانے لگے جو اللہ تعالیٰ نے انہیں سکھایا تھا، اور پھر جا کر آخر تک اپنا خطبہ مکمل کیا۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (876)۔

اس لیے آپ کا ہم پر حق ہے کہ اگر ہمیں اس سوال کا جواب معلوم ہے تو آپ کو جواب دیں۔

آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ :

بالوں کی تین قسمیں ہیں : ایک بال تو وہ ہیں جنہیں اتارنے اور زائل کرنے کا حکم دیا گیا ہے، مثلاً زیر ناف بال اور بغلوں کے بال، اور کچھ بال ایسے ہیں جنہیں باقی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے : مثلاً مرد کی داڑھی کے بال، اور کچھ بال ایسے ہیں جن کے متعلق خاموشی ہے نہ تو اس کے زائل کرنے اور نہ ہی انہیں کوئی شرعی نص وارد ہے : **﴿أَوْ تَيْرِ اَرْبَ بِهِ مُولَنَةٌ وَاللَّا نِي﴾**۔

چنانچہ ان بالوں کا حکم مباح ہے، اگرچا ہیں تو انہیں رہنے دیں، اور اگرچا ہیں تو ان کے زائل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (451) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔